رپورٹ :- اختر خان

امریکی سفارتکار کا پُراسرار دورۂ ربوہ

مولانا اللہ یار ارشد کے انکشافات

گزشتہ دنوں امریکی قونصل مقیم لاہور رچرڈ میکی کی ربوہ آمد کی خبریں اخبارات کا موضوع خاص بنی رہیں' بلکہ علماء کی جانب سے اس کی مذمت کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ رچرڈ میکی ربوہ آئے تو انہوں نے ربوہ کے قریب چنیوٹ میں پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے ایک ایم پی اے کے ہاں رات قیام بھی کیا' باخبر ذرائع کے مطابق انہوں نے چنیوٹ میں اپنے قیام کے دوران جھنگ اور سرگودھا سے تعلق رکھنے والی بعض اہم مذہبی اور سیاسی شخصیات سے ملاقات بھی کی' بعض اطلاعات کے مطابق امریکہ اس وقت پاکستان میں موجودہ حکومت کی اسلام پسند اور خود انحصاری کی پالیسیوں کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتا ہے' اس لئے اس کی کوشش ہے کہ پاکستان میں مذہبی تصادم کرایا جائے اور اس کے لئے امریکی سرکار نے قادیانیوں کی مدد حاصل کرنے کا فیصلہ کیا ہے' کیونکہ ان کے پاس پورے ملک میں ایک منظم ٹیم بھی موجود ہے' جس سے ۸۴ء میں بھی وہ یہ کام لے چکے ہیں' قادیانی بھی امریکی سرکار کی طرح پاکستان میں شریعت کے نفاذ سے خوفزدہ ہیں' رچرڈ میکی صرف ربوہ ہی نہیں آئے بلکہ پورے ملک میں "اپنے دوستوں" سے ملاقاتوں میں مصروف ہیں' امریکی سفارتخانے کے ذرائع کے مطابق رچرڈ میکی امریکہ واپس جارہے ہیں اس لئے اپنے دوستوں سے الوداعی ملاقاتوں میں مصروف ہیں' اس سلسلہ کے بعض حقائق معلوم کرنے کے لئے ہم نے مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما اور **مسجد احرار ربوہ** کے خطیب مولانا اللہ یار ارشد سے ملاقات کی۔

مولانا اللہ یار ارشد نے ۱۹۷۸ء میں جامعہ رشیدیہ ساہیوال سے درس نظامی کی سند حاصل کی اور ۱۹۷۹ء سے **مجلس احرار** اسلام سے وابستہ ہیں **اور مجلس کے شعبہ تبلیغ تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ** بھی ہیں اور اب یہی ان کی زندگی کا مشن ہے۔ ۱۹۸۴ء میں ان کا ایک انٹرویو ہفت روزہ "تکبیر" میں شائع ہوا تھا' جس میں انہوں نے ایک ملک گیر سازش کا انکشاف کیا تھا' جسے بعد کے حالات نے ۱۰۰ فیصد درست ثابت کردیا تھا' اس لئے اس موقع پر بھی ہم نے ان سے رابطہ کیا۔

مولانا اللہ یار ارشد نے بتایا کہ رچرڈ میکی کی ربوہ آمد کے تین مقاصد ہیں۔

۱۔ قادیانیوں اور امریکی حکومت کے درمیان بعض اختلافات ختم کرکے قادیانیوں کو دوبارہ امریکی ویزے کے اجراء کی نوید سنانا۔

۲۔ قادیانیوں کی مالی امداد کی بحالی اور قادیانیوں کے موجودہ بجٹ کا خسارہ پورا کرنا۔

۳۔ پاکستان میں فرقہ وارانہ فسادات کرانے کے لئے قادیانیوں کی خدمات حاصل کرنا اور اس کے لئے مالی وسائل مہیا کرنا۔

امریکہ اور قادیانیوں میں اختلافات کی تفصیل بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل ایک قادیانی جوڑے (میاں بیوی) نے امریکہ میں ایک بیمہ کمپنی سے ۳۰ لاکھ ڈالر کا بیمہ کرایا اور پریمیم کی پہلی قسط ۶ ہزار امریکی ڈالر ادا کرکے واپس پاکستان آگئے' یہاں آکر ربوہ میں ایک حادثہ میں خاتون کی ہلاکت کا ڈرامہ رچایا گیا' جس کی باقاعدہ تھانہ ربوہ میں ایف آئی آر درج کرائی گئی' خاتون کے شوہر نے امریکی بیمہ کمپنی کو ۳۰ لاکھ ڈالر کا کلیم بھیج دیا' جس پر بیمہ کمپنی نے اپنے طور پر تحقیقات کرائیں اور بالآخر ثابت ہوگیا کہ خاتون زندہ ہے' جس پر امریکی حکام نے قادیانیوں کے لئے ویزے جاری کرنے پر پابندی لگادی' لہذا اب وہ پابندی ختم کرنے اور تعلقات کی تجدید کی خاطر امریکی قونصل کو یہاں آنا پڑا۔

واضح رہے کہ امریکہ قادیانیوں کے لئے سماجی بہبود کے نام پر ہر سال معقول رقم فراہم کرتا ہے' لیکن اس سال تعلقات کی تجدید کی خاطر قادیانیوں کو زیادہ رقم فراہم کی گئی ہے' مجلس مشاورت (قادیانیوں کی تنظیم) کا اجلاس جس میں سالانہ بجٹ منظور ہوا' ماہ اپریل کے آخری ہفتہ میں ربوہ میں منعقد ہوا' بظاہر اس کی کارروائی کھلے عام ایوان محمود میں ہوتی ہے' لیکن اصل کارروائی رات کو قصر خلافت میں ہوتی ہے' جس کے بارے میں عام قادیانیوں کو بھی علم نہیں ہوتا۔

مولانا اللہ یار ارشد کے مطابق رچرڈ میکی کی آمد کا تیسرا اور سب سے اہم مقصد پاکستان میں بڑے پیمانے پر فرقہ وارانہ فسادات کرانے کے لئے منصوبہ بندی تھا' انہوں نے بتایا کہ امریکہ کو اس مقصد کے لئے پاکستان میں قادیانیوں سے بہتر کوئی اور آلۂ کار نہیں مل سکتا' ان کی پوری ملک میں شاخیں قائم ہیں۔ ۸۴ء میں بھی وہ فرقہ وارانہ فسادات کرا چکے ہیں' اس مقصد کے لئے انہوں نے پہلے ہی ربوہ میں ایک خصوصی سیل قائم کیا ہوا ہے جہاں "خدام

الاحمدیہ" کے جوانوں کو تخریب کاری کے علاوہ مختلف مذہبی روپ دھارنے کی تربیت دی جاتی ہے' اس مقصد کے لئے بھی رچرڈ میکی قادیانیوں کے "اسکیمِ خاص" فنڈ میں ایک بھاری رقم جمع کرا گئے ہیں' مجلسِ مشاورت کے اجلاس کے موقع پر مرزا طاہر کا ایک خطبہ (پمفلٹ) تقسیم کیا گیا ہے' اس میں قادیانیوں سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ "اسکیمِ خاص" میں زیادہ سے زیادہ فنڈ جمع کرایا جائے' تاہم پمفلٹ میں یہ نہیں بتایا گیا کہ "اسکیمِ خاص" میں جمع ہونے والے کروڑوں روپے خرچ کہاں کئے جائیں گے۔

مولانا اللہ یار ارشد نے بتایا کہ اگر حکومت پاکستان ربوہ کی جانب توجّہ مبذول کرے اور لوگوں کو تحفّظ فراہم کرے' تو غریب قادیانیوں کی ایک بڑی تعداد مسلمان ہونے کو تیار ہے' لیکن وہ اپنے بڑوں سے خوفزدہ ہیں' کیونکہ قادیانی۔منحرف ہونے والے قادیانیوں کو یا تو قتل کر دیتے ہیں یا ان کے خلاف حدود آرڈی نس کے تحت جھوٹا مقدمہ درج کرا دیا جاتا ہے' مثلاً غلام دین عرب زمیندار ولد شہزادہ نے اسلام قبول کر لیا اور ریذیڈنٹ مجسٹریٹ ربوہ کی عدالت میں باقاعدہ قبولِ اسلام اور قادیانیت سے تائب ہونے کا بیان دیا' لیکن کچھ عرصہ بعد قادیانیوں نے اسے لنگر خانے میں قتل کر دیا اور اس واقعہ کو خودکشی کا رنگ دیا گیا۔ ربوہ کی مسلمان آبادی کے مطالبے کے باوجود قتل کا مقدمہ درج نہیں کیا گیا۔ اسی طرح بعض دیگر لوگوں کے مسلمان ہونے کی اطلاعات بھی ملی ہیں' جو خوف سے ربوہ چھوڑ کر کسی دوسرے شہر میں گمنامی کی زندگی گزار رہے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ اگر پولیس اور انتظامیہ قادیانیوں کی مرضی پر نہ چلے تو ایسے افسران پر الزام لگایا جاتا ہے کہ یہ ان کی لڑکیوں کو چھیڑتے ہیں' وہ اپنی لڑکیوں سے ایسے بیانات دلواتے ہیں' تاکہ یا تو وہ افسران خود ہی بھاگ جائیں یا ان کی بلیک میلنگ کا شکار بن کر رہیں۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ مولانا اللہ یار ارشد نے ۱۹۸۴ء میں فرقہ وارانہ فسادات کرانے کی قادیانی سازش کا انکشاف کیا تھا' لیکن کسی سرکاری ایجنسی نے اس کا نوٹس نہیں لیا تھا' حالانکہ بعد میں وہ درست ثابت ہوئی۔ اس بار پھر مولانا اللہ یار ارشد امریکہ اور قادیانیوں کی ملی بھگت سے تیار ہونے والی —— فسادات کی سازش بے نقاب کر رہے ہیں' دیکھیں سرکاری ایجنسیاں اس کے سدِباب کے لئے کیا اقدامات کرتی ہیں۔

مزید اطلاعات کے مطابق رچرڈ میکی نے ربوہ میں قادیانیوں کے قائم مقام خلیفہ مرزا منصور سے ملاقات کے دوران قادیانیوں کے خلیفہ مرزا طاہر سے بھی (بیرونِ ملک) ٹیلیفون پر کافی دیر بات چیت کی' ہمارے ذریعے کے مطابق انہوں نے کچھ دیر کے وقفہ سے دو مرتبہ مرزا طاہر سے بات چیت کی اور ان کی گفتگو کا دورانیہ آدھے گھنٹے سے زائد رہا۔ علماء اور عوام کے شدید احتجاج پر رچرڈ میکی نے ربوہ آمد پر پاکستانی عوام سے معذرت کی ہے' انہوں نے معذرت ربوہ سے ۱۵ کلو میٹر دور قلعہ میں اپنے اعزاز میں دیئے گئے ایک عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے کی' یہ عشائیہ مسلم لیگی رہنما مہر ریاض احمد لالی کی جانب سے دیا گیا تھا' تاہم یہ معلوم نہ ہو سکا کہ رچرڈ میکی دوبارہ اس علاقے میں کیوں آئے ہیں' اگرچہ رچرڈ میکی کے مطابق وہ یہاں صرف معذرت کرنے آئے ہیں کیونکہ ان کے دورہ ربوہ سے مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے' لیکن رچرڈ میکی اس سوال کا جواب نہ دے سکے کہ انہوں نے لاہور یا اسلام آباد میں پریس کانفرنس یا پریس ریلیز کے ذریعے معذرت کیوں نہ کر لی۔

معلوم ہوا ہے کہ رچرڈ میکی قادیانیوں پر ہونے والے نام نہاد مظالم کی بریفنگ اور قادیانیوں کے خلاف قائم مقدمات کی فہرست بھی اپنے ہمراہ لے گئے ہیں تاکہ انسانی حقوق کی تنظیموں سے ان کے حق میں آواز بلند کرائی جا سکے۔ یہ امر قارئین کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا' قادیانیوں کے خلاف اکثر مقدمات قادیانی خود ہی درج کراتے ہیں تاکہ مقدمات کی آڑ میں انہیں امریکہ' انگلینڈ یا کینیڈا میں پناہ حاصل ہو سکے۔ اثر رسوخ اور پیسے سے مقدمہ درج نہ ہو سکے' تو پرانی ایف آئی آر میں تحریف کر کے اس کی فوٹو کاپی سے کام چلا لیا جاتا ہے اور اب تو بعض مسلمان بھی قادیانی بن کر بیرونِ ملک جا رہے ہیں' اس سے ایک طرف تو قادیانی اپنے آپ کو مظلوم ظاہر کر کے دنیا بھر کی ہمدردی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں' دوسری طرف انہیں بیرونِ ملک قیام کی اجازت با آسانی مل جاتی ہے۔

قادیانیوں نے ہزاروں مسلم خاندانوں کو بے روزگار کرنے کا ایک منصوبہ بنایا ہے' جس پر کام جاری ہے۔ تفصیلات کے مطابق ربوہ میں واقع پہاڑی سلسلے پر پتھر توڑنے والے ہزاروں مسلمان مزدور آباد ہیں' جو اپنے مذہبی معاملات میں بھی بہت سخت ہیں۔ قادیانیوں کو یہ گوارا نہیں کہ یہ مسلم آبادی وہاں رہے' چنانچہ ایک طے شدہ منصوبے کے مطابق ایک جانب تو اخبارات میں اس پہاڑی سلسلے کو خطرناک علاقہ قرار دلوانے کیلئے مضامین شائع کروائے جا رہے ہیں' دوسری جانب اعلیٰ سطحی اثر و رسوخ کے ذریعے اسے خطرناک علاقہ قرار دلوانے کیلئے جدوجہد کی جا رہی ہے' اگر یہ علاقہ خطرناک قرار دے دیا گیا تو نہ صرف حکومت کروڑوں روپے سے محروم ہو جائے گی' بلکہ بلدیہ بھی ۱۰ لاکھ روپے کی سالانہ آمدنی سے ہاتھ دھو بیٹھے گی۔ ●

بہ شکریہ "تکبیر" کراچی ۲۰ جون ۱۹۹۱ء